



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مثلع تصور سے حافظہ کریا دیا ریافت کرتے ہیں کہ دوران نماز سونے ہوئے آدمی کو دوسرا نمازی بیدار کر سکتا ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اَللّٰهُمَّ اسْلَمْنَا مَنْ اسْلَمْتَنَا  
وَاصْلَهْنَا مَمْ اصْلَهْتَنَا  
وَامْلأْنَا مَمْ امْلَأْتَنَا  
وَاهْدِنَا مَمْ اهْدَيْتَنَا  
وَاجْعَلْنَا مَمْ اجْعَلْتَنَا

دوران نماز سوجانا نماز کی صحت کے منافی ہے، اس کی اصلاح کرنے کے لئے اگر کوئی دوسرا نمازی اسے بیدار کرتا ہے تو شرعاً اس کی بھائش ہے۔ اصلاح نماز کرنے ایسا کرنے سے نمازیں کوئی خرابی نہیں آتی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ہاتھیں جانب کھڑے ہو گئے تو آپ نے اسے پڑھ کر لیپیٹ میچھے سے اپنی دہنسی جانب کھدا کر دیا۔ (صحیح بخاری : کتاب الاذان)

لہذا اصلاح نماز کرنے کے لئے دوران نماز ایسا کیا جاسکتا ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 135